© rasailojaraid.com

محمد اکرام تائب

رنگ ہیں کتنے یہاں چہرہ سجانے کے لئے

مل گیا ٹھیکہ اگر ملبہ اٹھانے کے لئے
ڈھونڈ لوں گا راستہ میں گھر بنانے کے لئے
اک مصوّر کی دکاں لگتا ہے کمرہ آپ کا
رنگ ہیں کتنے یہاں چہرہ سجانے کے لئے
کاٹ دیتے ہیں حسیں زلفوں کو یہ گیسو تراش
یہ کہاں سے آ گئے ہیں دل جلانے کے لئے
کوڈ کر مینڈک کئی گاگر میں داخل ہو گئے
میں رکا جو نہر پہ پانی ملانے کے لئے
ہر محلّے کی گلی میں اب کھلا اسکول ہے
اب تو بچّے بھی نہیں ملتے پڑھانے کے لئے
لے گئے ہیں پیر صاحب لوٹ کر سونا تمام
ایک تولے کا کئی تولے بنانے کے لئے
کام کرنے کے لئے اب رہ گئے پیرانہ سال
نوجواں ہیں وقف تائب گیت گانے کے لئے

"نقیب" کی پچھلی اشاعت میں جناب تائب کی مزاحیہ نظم کا مقطع چھپنے سے رہ گیا تھا۔ ادارہ اس کے لئے محمد اکرام تائب اور قارئین سے معذرت خواہ ہے۔ مقطع یہ ہے۔

لڑائی کے سوا یہ لڑکیاں پھر کیا کریں تائب
جہاں اک سال میں دو دن بھی استانی نہیں جاتی

© rasailojaraid.com